سُورَۃُ النِّسَآءِ

eBook

رواں ترجمہ

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

سُورَةُ النِّسَآءِ

روال ترجمہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

نام کتاب	سُوْرَةُ النِّسَآءِ - رواں ترجمہ
ترجمہ	ڈاکٹر فرحت ہاشمی
ناشر	الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن	اوّل
ISBN	978-969-690-038-2
تعداد	3000
قیمت	
تاریخ اشاعت	جولائی 2020ء، ذی الحجہ 1441ھ

ملنے کے پتے

پاکستان

7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان

فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9

www.alhudapublications.org

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244

فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450

www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-647-869-6679 +1-905-624-2030

www.alhudainstitute.ca

برطانیہ

14 Wangey Road Chadwell Heath

Essex RM6 4AJ London UK

فون: +44-208-599-5277 | +44-791-312-1096

alhudauk.info@gmail.com | alhudaproducts.uk@gmail.com

www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

©ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اٰیَاتُھَا: 176 — 4 سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ 92 — رُکُوْعَاتُھَا: 24

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے (ابتدا) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ
مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا
وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ﴿1﴾

اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں (دنیا میں) پھیلا دیے۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو کاٹنے) سے بھی بچو۔ بے شک اللہ تم پر پوری طرح نگران ہے۔

وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰٓى اَمۡوَالَهُمۡ وَلَا تَتَبَدَّلُوا
الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ
اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ﴿2﴾

اور یتیموں کے مال ان کے حوالے کر دو اور تم ناپاک (مال) کو پاک سے تبدیل نہ کرو اور ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر نہ کھاؤ، یقیناً یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى
فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى
وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا
فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ ذٰلِكَ
اَدۡنٰٓى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ ﴿3﴾

اور اگر تمھیں خوف ہو کہ تم یتیم (لڑکیوں) سے انصاف نہ کر سکو گے تو (دوسری) عورتوں میں سے جو تمھیں پسند آئیں دو دو اور تین تین اور چار چار سے نکاح کر لو۔ پھر اگر تمھیں ڈر ہو کہ تم عدل نہ کر سکو گے تو ایک ہی (کافی ہے) یا تمھارے دائیں ہاتھ جن کے مالک ہوئے، یہ زیادہ قریب ہے کہ تم ایک (کی) طرف نہ جھک جاؤ۔

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً ؕ فَاِنۡ
طِبۡنَ لَكُمۡ عَنۡ شَىۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ

اور عورتوں کو (نکاح کے وقت) ان کے مہر خوش دلی سے ادا کیا کرو۔ پھر اگر وہ خود اپنی خوشی سے کوئی چیز تمھارے لیے (مہر میں سے) چھوڑ دیں تو اسے خوش گوار اور خوش مزہ (سمجھ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

هَنِيْٓــًٔـا مَّرِيْٓــًٔـا ﴿4﴾

کر) کھاؤ۔

وَ لَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ
اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا
وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿5﴾

اور تم اپنے مال نادان (یتیم بچوں) کے حوالے مت کرو جنہیں اللہ نے تمہارے لیے قیام (زندگی) کا ذریعہ بنایا ہے اور انہیں اس میں سے کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے بھلے طریقے سے بات کرو۔

وَ ابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ
فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ
اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ
يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ
وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ
فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا
عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿6﴾

اور یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں پھر اگر تم ان میں سمجھ بوجھ پاؤ تو ان کے مال ان کے حوالے کردو، اور تم ان (مالوں) کو اسراف اور جلدی کرتے ہوئے مت کھاؤ (اس ڈر سے) کہ وہ بڑے ہو جائیں گے اور جو کوئی مالدار ہو تو اسے (یتیموں کے مال سے) بچنا چاہیے اور جو (مالی طور پر) محتاج ہو تو چاہیے کہ وہ معروف طریقے سے کھائے۔ پھر جب تم ان کے مال ان کے سپرد کردو تو ان پر گواہ ٹھہرا لو۔ اور حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے۔

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ
كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿7﴾

مردوں کے لیے اس (ورثے) میں سے ایک حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتے دار چھوڑ جائیں اور عورتوں کے لیے بھی ایک حصہ ہے اس (ورثے) میں سے جو والدین اور قریبی رشتے دار چھوڑ جائیں، (خواہ ورثہ) کم ہو یا زیادہ اس میں ایک طے شدہ حصہ ہے۔

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ

اور وراثت کی تقسیم کے وقت جب (غیر وارث) رشتے دار اور یتیم اور مسکین آ موجود ہوں تو انہیں اس میں سے کچھ نہ کچھ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿8﴾

دے دو اور (اگر نہ دے سکو تو) ان سے بھلے طریقے سے بات کرو۔

وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۖ فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ﴿9﴾

اور ان لوگوں کو (جو وراثت تقسیم کریں اس بات سے) ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے ناتواں اولاد چھوڑ جاتے تو انہیں ان کے بارے میں (کتنا) اندیشہ لاحق ہوتا لہٰذا انہیں چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور درست بات کریں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى ظُلۡمًا اِنَّمَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ وَسَيَصۡلَوۡنَ سَعِيۡرًا ﴿10﴾ ع

بے شک وہ لوگ جو یتیموں کے مال ظلم کرتے ہوئے کھا جاتے ہیں یقیناً وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں جلیں گے۔

ع 1 10 12

يُوۡصِيۡكُمُ اللّٰهُ فِىۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ ۖ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۚ فَاِنۡ كُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنۡ كَانَتۡ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں وصیت کرتا ہے، بیٹے کے لیے دو بیٹیوں کے برابر حصہ ہے۔ پھر اگر (میت کی وارث) دو سے زیادہ بیٹیاں ہوں تو ان کے لیے ترکے کا دو تہائی ہے اور اگر ایک ہی بیٹی (وارث) ہو تو اس کے لیے (ترکے میں سے) آدھا ہے۔ اگر اس (میت) کی کوئی اولاد ہو تو اس کے والدین میں سے ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ ملے گا۔ اور اگر وہ صاحب اولاد نہ ہو اور اس کے وارث والدین ہی ہوں تو ماں کے لیے (ترکے کا) تیسرا حصہ ہوگا اور اگر اس (میت) کے بہن بھائی بھی ہوں تو اس کی ماں کے لیے چھٹا حصہ ہوگا، (یہ سب تقسیم میت کی) وصیت پوری کر لینے کے بعد جس کی وہ وصیت کر گیا یا قرض کی ادائیگی کے بعد (ہوگی)۔ تم نہیں جانتے کہ تمہارے والدین اور تمہاری اولاد میں سے کون فائدہ پہنچانے میں تم سے قریب تر ہے، یہ (تقسیم) اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے۔ بے شک اللہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿11﴾

بہت علم والا، کمال حکمت والا ہے۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ج فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ
فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ج فَاِنْ
كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط
وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ
وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
السُّدُسُ ج فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ
فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ لا غَيْرَ مُضَآرٍّ ج وَصِيَّةً
مِّنَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ط ﴿12﴾

اور اگر تمہاری بیویاں صاحب اولاد نہ ہوں تو ان کے ترکے میں تمہارے لیے آدھا حصہ ہوگا، پھر اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لیے ان کے ترکے میں سے چوتھا حصہ ہوگا وصیت پوری کرنے کے بعد جو وہ کر جائیں یا ادائیگی قرض کے بعد۔ اور اگر تم صاحب اولاد نہ ہو تو ان (بیویوں) کے لیے اس میں سے جو تم نے چھوڑا چوتھا حصہ ہوگا۔ پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کے لیے ترکے میں سے آٹھواں حصہ ہوگا وصیت پوری کرنے کے بعد جو وصیت تم کر جاؤ یا قرض کی ادائیگی کے بعد۔ اور اگر کوئی مرد یا عورت جس کا ورثہ لیا جا رہا ہو بے اولاد ہو اور اس کے ماں باپ بھی نہ ہوں مگر اس کا ایک بھائی اور ایک بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہوگا۔ پھر اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب (ترکے کے) ایک تہائی میں شریک ہوں گے، (یہ سب تقسیم) وصیت پوری کرنے کے بعد جس کی وصیت کی جائے یا قرض کی ادائیگی کے بعد (کسی کو) نقصان دیئے بغیر (کی جائے گی)، یہ اللہ کی طرف سے ایک وصیت ہے اور اللہ خوب جاننے والا، بہت بردبار ہے۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ط وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿13﴾

یہ اللہ کی حدود ہیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ع ﴿14﴾

اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز کرے گا وہ اسے آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

ع 2 4 13

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿15﴾

اور تمہاری عورتوں میں سے جو بے حیائی (زنا) کا ارتکاب کریں تو ان (کے اس جرم) پر اپنے (مردوں) میں سے چار گواہ طلب کرو۔ پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان کو (سزا کے طور پر) گھروں میں روک رکھو یہاں تک کہ موت انہیں آلے یا اللہ ان کے لیے کوئی اور راستہ بنادے۔

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿16﴾

اور تم میں سے وہ دو مرد جو اس (برائی) کا ارتکاب کریں تو ان دونوں کو ایذا دو، پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو ان سے اعراض برتو۔ بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿17﴾

بے شک اللہ کے ذمہ تو ان لوگوں کی توبہ (قبول کرنا) ہے جو جہالت کی وجہ سے برائی کا ارتکاب کرتے ہیں پھر جلد ہی توبہ کرلیتے ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ مہربان ہوتا ہے اور اللہ بہت علم والا، بہت حکمت والا ہے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ

اور نہ ہی ان لوگوں کی توبہ (قبول ہوتی) ہے جو برے عمل کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی ایک کو موت آتی ہے تو وہ کہتا ہے بے شک میں اب توبہ کرتا ہوں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿18﴾

اور نہ (ہی توبہ کی قبولیت) ان لوگوں کے لیے ہے جو کفر کی حالت میں مرجاتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿19﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے لیے حلال نہیں کہ تم زبردستی (بیوہ) عورتوں کے وارث بن بیٹھو اور نہ ہی یہ کہ (ناپسند ہونے کے باوجود) انہیں اس لیے روک رکھو کہ تم نے انہیں جو (مہر) دیا ہے اس کا کچھ حصہ واپس لے لو سوائے اس (صورت) کے کہ وہ کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں۔ اور ان کے ساتھ بھلے طریقے سے گزر بسر کرو۔ پھر اگر تم انہیں ناپسند کرو تو ہوسکتا ہے ایک چیز تمہیں ناپسند ہو اور اللہ اسی میں بہت سی بھلائی ڈال دے۔

وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿20﴾

اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ (دوسری) بیوی بدل کر لانے کا ارادہ کرو اور تم نے ان میں سے ایک کو ڈھیروں مال دے رکھا ہو تو اس میں سے کچھ بھی (واپس) مت لو۔ کیا تم بہتان لگا کر اور کھلے گناہ سے اس (مہر کو واپس) لو گے؟

وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿21﴾

اور تم اس (مہر) کو کس طرح (واپس) لے سکتے ہو حالانکہ تم میں سے بعض بعض سے صحبت کر چکا اور وہ (عورتیں) تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

ع 3 8 14

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً
وَمَقْتًا ۚ وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿22﴾

کر چکے ہوں سوائے اس کے جو پہلے گزر چکا یقیناً وہ ایک بے حیائی (کا کام) اور قابل نفرت (عمل) اور بہت ہی برا راستہ ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ
وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ
الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي
أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ
وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي
حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ
بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ
الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ
الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
غَفُورًا رَحِيمًا ﴿23﴾

تم پر (نکاح کے لیے) حرام کردی گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور تمہارے بھائیوں کی بیٹیاں اور تمہاری بہنوں کی بیٹیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری رضاعی بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری وہ بیٹیاں جو تمہارے زیر پرورش ہیں تمہاری ان بیویوں میں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو، پھر اگر تم نے ان سے دخول نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں (کہ تم ان سے نکاح کرلو) اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں (بھی تم پر حرام ہیں) جو تمہاری پشتوں سے ہیں، اور یہ (بھی تم پر حرام ہے) کہ تم دو بہنوں کو (بہ یک وقت ایک نکاح میں) جمع کرو سوائے اس کے کہ جو پہلے ہو چکا، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الجزء 5

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ ۖ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَأُحِلَّ
لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ
مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ ۚ فَمَا
اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ

اور عورتوں میں سے شادی شدہ (بھی تم پر حرام ہیں) سوائے ان کے جو تمہارے دائیں ہاتھ کی ملکیت ہوں۔ اللہ نے (یہ حکم) تم پر لکھ دیا ہے اور ان کے علاوہ (دیگر عورتیں) تمہارے لیے حلال کردی گئیں بشرطیکہ تم اپنے اموال (مہر) کے ذریعے انہیں حاصل کرو، نکاح میں لانے والے ہو، نہ کہ محض بدکاری کرنے والے۔ پھر اس (نکاح) کے ساتھ جو بھی فائدہ تم ان سے اٹھاؤ تو انہیں ان کے مقرر کیے ہوئے

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَرِيضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا
تَرَاضَيْتُم بِهِ مِن بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (24)

مہر ادا کر دو اور (مہر) مقرر کر دینے کے بعد باہم رضامندی سے اس میں کمی بیشی کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بہت علم والا، بہت حکمت والا ہے۔

وَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلًا أَن يَنكِحَ
الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِن مَّا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُم مِّن فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَاللَّهُ
أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُم ۚ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۚ
فَانكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ
أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ
مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۚ فَإِذَا
أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ
نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ
ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنكُمْ ۚ وَأَن
تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ع (25) ع 4 3 1

اور جو کوئی تم میں سے آزاد مومن عورتوں سے نکاح کرنے کی وسعت نہ رکھتا ہو تو مومن لونڈیوں میں سے جو تمہارے دائیں ہاتھ کی ملکیت ہیں (نکاح کر لے) اور اللہ تمہارے ایمان کو زیادہ جانتا ہے۔ تم میں سے بعض بعض سے ہیں، تو ان (لونڈیوں سے) ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرو اور ان کے مہر انہیں معروف طریقے سے ادا کرو۔ وہ نکاح میں محفوظ ہونے والیاں ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والیاں اور نہ ہی چھپے دوست بنانے والیاں ہوں، تو جب وہ نکاح میں لے آئی جائیں پھر اگر وہ کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں تو ان پر پاک دامن عورتوں کے مقابلے میں آدھی سزا ہوگی۔ یہ (اجازت) اس کے لیے ہے جو تم میں سے گناہ سے ڈرتا ہو۔ اور اگر تم صبر کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ
الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَ
اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (26)

اللہ چاہتا ہے کہ وہ تمہارے لیے (احکام) خوب واضح کر دے اور تم سے پہلے (نیک) لوگوں کے طریقوں کی طرف تمہاری راہنمائی کرے اور تم پر مہربان ہو اور اللہ بہت علم والا، بہت حکمت والا ہے۔

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَن يَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَيُرِيدُ

اور اللہ چاہتا ہے کہ وہ تم پر مہربان ہو اور جو لوگ خواہشات کی

الَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ الشَّهَوٰتِ اَنۡ تَمِيۡلُوۡا مَيۡلًا عَظِيۡمًا ﴿27﴾

پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم (گمراہی کی طرف) خوب مائل ہو جاؤ۔

يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّخَفِّفَ عَنۡكُمۡ ۚ وَخُلِقَ الۡاِنۡسَانُ ضَعِيۡفًا ﴿28﴾

اللہ چاہتا ہے کہ وہ تم سے (ناروا پابندیوں کا بوجھ) ہلکا کر دے اور انسان بہت کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَكُمۡ بَيۡنَكُمۡ بِالۡبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ تِجَارَةً عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡكُمۡ ۚ وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿29﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے مالوں کو آپس میں باطل طریقے سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ باہمی رضامندی سے تجارت ہو۔ اور تم اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ بے شک اللہ تم پر نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ عُدۡوَانًا وَّظُلۡمًا فَسَوۡفَ نُصۡلِيۡهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿30﴾

اور جو کوئی ظلم اور زیادتی سے ایسا کرے گا تو ہم ضرور اسے آگ میں جلائیں گے اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

اِنۡ تَجۡتَنِبُوۡا كَبَآئِرَ مَا تُنۡهَوۡنَ عَنۡهُ نُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَنُدۡخِلۡكُمۡ مُّدۡخَلًا كَرِيۡمًا ﴿31﴾

اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے جن سے تم روکے جاتے ہو تو ہم تمہاری برائیاں تم سے دور کر دیں گے اور تمہیں مقام عزت (جنت) میں داخل کریں گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوۡا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا اكۡتَسَبُوۡا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا اكۡتَسَبۡنَ ؕ وَسۡـَٔلُوا اللّٰهَ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿32﴾

اور تم اس چیز کی تمنا نہ کرو جس کے ساتھ اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت عطا کی۔ مردوں کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا۔ اور اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو۔ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ
فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿33﴾ ع 5 8 2

اور اس (ترکے) میں سے جو والدین اور قریب ترین رشتے دار چھوڑ جائیں ہم نے ہر ایک کے وارث مقرر کر دیے ہیں اور جنہیں (تم سے) تمہارے عہد و پیمان نے باندھ رکھا ہے (یعنی تمہارے حلیف) تو تم انہیں بھی ان کا حصہ دے دو۔ بے شک اللہ ہر چیز پر خوب گواہ ہے۔

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ
اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ
لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ
نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي
الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا
تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا
كَبِيْرًا ﴿34﴾

مرد عورتوں پر ذمہ دار ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دے رکھی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پس نیک عورتیں فرماں بردار ہوتی ہیں، (اپنی عزت اور شوہر کے مال کی) غائبانہ حفاظت کرنے والی ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے (ان کے حقوق کی) حفاظت کی۔ اور وہ (عورتیں) جن کی سرکشی سے تم ڈرتے ہو پس انہیں نصیحت کرو اور (نہ مانیں تو) بستروں میں انہیں علیحدہ کر دو اور (پھر بھی نہ مانیں تو) انہیں (ہلکی سی مار) مارو۔ پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو انہیں (ستانے کا) کوئی راستہ تلاش مت کرو۔ بے شک اللہ بہت بلند، بہت بڑا ہے۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا
حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ
يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾

اور اگر تمہیں ان دونوں (میاں بیوی) کے درمیان شدید اختلاف کا ڈر ہو تو ایک منصف اس (مرد) کے گھر والوں میں سے اور ایک منصف اس (عورت) کے گھر والوں میں سے مقرر کر لو۔ اگر وہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت پیدا کر دے گا۔ بے شک اللہ خوب علم والا، خوب خبر رکھنے والا ہے۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى
وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا ۙ (36)

اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور پہلو کے ساتھی اور مسافر اور تمہارے دائیں ہاتھ جن کے مالک ہوئے (یعنی لونڈی غلام) کے ساتھ (حسن سلوک کرو) بے شک اللہ کسی خود پسند، بہت فخر کرنے والے سے محبت نہیں کرتا۔

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا
مُّهِيْنًا ۚ (37)

وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کرنے کا حکم دیتے ہیں اور اللہ نے انہیں جو کچھ اپنے فضل سے عطا کیا ہے اسے چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے رسواکن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ
وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ
يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا (38)

اور وہ لوگ جو اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور وہ نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ ہی آخرت کے دن پر۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہو جائے تو وہ کتنا برا ساتھی ہے!

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا (39)

اور ان کا کیا (نقصان ہوتا) اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آتے اور جو رزق اللہ نے انہیں دیا اس میں سے وہ خرچ کرتے؟ اور اللہ انہیں خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ
حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ
اَجْرًا عَظِيْمًا (40)

بے شک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو وہ اسے دگنا کر دے گا اور اپنے پاس سے اجر عظیم عطا کرے گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وقف النبي عليه السلام

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍۭ بِشَهِيدٍ
وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰٓؤُلَآءِ شَهِيدًا ﴿41﴾

پھر کیا (حال) ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے؟ اور (اے محمد) ہم آپ کو ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے۔

يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا
الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ ط
ع 6 9 3 وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ﴿42﴾

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی اس روز چاہیں گے کاش زمین ان پر برابر کردی جائے اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے۔

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَوٰةَ
وَأَنتُمْ سُكَٰرَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ
وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ
تَغْتَسِلُوا ط وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰٓ أَوْ عَلَىٰ
سَفَرٍ أَوْ جَآءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَآئِطِ أَوْ
لَٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَآءً فَتَيَمَّمُوا
صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ
وَأَيْدِيكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿43﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ تم جان لو جو تم کہتے ہو اور نہ ہی حالت جنابت میں (نماز پڑھو) مگر یہ کہ (مسجد کے) راستے سے گزرنے والے ہو یہاں تک کہ غسل کرلو۔ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی ایک قضائے حاجت سے آئے یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو (یعنی صحبت کی ہو) پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرلو، پس اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا مسح کرو، بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ
الْكِتَٰبِ يَشْتَرُونَ الضَّلَٰلَةَ وَيُرِيدُونَ أَن
تَضِلُّوا السَّبِيلَ ﴿44﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو کتاب کا ایک حصہ دیے گئے؟ وہ گمراہی خریدتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی راستے سے بھٹک جاؤ۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَآئِكُمْ ط وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
وَلِيًّا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴿45﴾

اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور کافی ہے اللہ دوست اور کافی ہے اللہ مددگار۔

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ
مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا
وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّۢا
بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ
اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا (46)

ان میں سے جو یہودی بن گئے کچھ لوگ الفاظ کو ان کی جگہوں سے تبدیل کر دیتے ہیں اور اپنی زبانوں کو موڑتے ہوئے اور دین میں عیب لگانے کے لیے وہ کہتے ہیں ''سنا ہم نے اور نافرمانی کی ہم نے'' اور ''سنو (مگر) نہ تم سنوائے جاؤ'' اور ''راعنا'' (کہتے ہیں) اور اگر وہ (اس کی بجائے) کہتے ''سنا ہم نے اور اطاعت کی ہم نے'' اور ''سنیے'' اور ''ہماری طرف نظر کیجیے'' تو یقیناً یہ ان کے لیے بہتر اور زیادہ درست ہوتا۔ لیکن ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان پر لعنت کی لہذا وہ بہت کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا
نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ
نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا (47)

اے لوگو جو کتاب دیے گئے ہو! اس پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا جو تصدیق کرنے والا ہے اس (کتاب) کی جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو مٹا دیں پھر ہم انہیں ان کی پشتوں پر پھیر دیں یا ہم ان پر اسی طرح لعنت کریں جس طرح ہم نے سبت والوں پر لعنت کی۔ اور اللہ کا حکم (نافذ) ہو کر رہنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا
دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ
بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا (48)

یقیناً اللہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور جو (گناہ) اس کے علاوہ ہے اسے جس کے لیے چاہے گا بخش دے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو یقیناً اس نے بہت بڑا گناہ گھڑ لیا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ
اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
فَتِيْلًا (49)

کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک قرار دیتے ہیں؟ بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور وہ (کھجور کی گٹھلی کے) دھاگے برابر بھی ظلم نہ کیے جائیں گے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ع 7 8 4

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ كَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ع ﴿50﴾

دیکھیے! وہ کس طرح اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں اور اس (جھوٹ) کا کھلم کھلا گناہ ہونا کافی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو کتاب کا ایک حصہ دیے گئے؟ وہ بتوں اور شیطانوں پر ایمان رکھتے ہیں، اور کفر کرنے والوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ راستے کے اعتبار سے ایمان والوں کی نسبت زیادہ ہدایت یافتہ ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ؕ ﴿52﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کردے تو آپ اس کے لیے ہرگز کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۙ ﴿53﴾

یا ان کے لیے بادشاہت میں سے کوئی حصہ ہے؟ تب تو یہ لوگوں کو کھجور کی گٹھلی میں سوراخ کے برابر بھی کچھ نہ دیں گے۔

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾

یا وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کیا ہے، کوئی شک نہیں ہم نے آل ابراہیم کو کتاب وحکمت دی اور ہم نے انہیں بہت بڑی بادشاہت عطا کی۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿55﴾

تو ان میں سے کوئی اس (نبی) پر ایمان لایا ہے اور کوئی اس سے رک گیا ہے اور (ایسے لوگوں کے لیے) بھڑکتی ہوئی جہنم ہی کافی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الربع

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۖ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا (56)

بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا عنقریب ہم انہیں آگ میں جلائیں گے۔ جب ان کی کھالیں پک جائیں گی ہم انہیں دوسری کھالوں سے بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھیں۔ بے شک اللہ بہت زبردست، بہت حکمت والا ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا (57)

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے عنقریب ہم انہیں ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ان کے لیے ان (باغوں) میں انتہائی پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم انہیں گھنے سائے میں داخل کریں گے۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا (58)

بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے اہل کے سپرد کرو، اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔ بے شک یہ بہت ہی عمدہ نصیحت ہے جو اللہ تمہیں کر رہا ہے۔ بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ع (59)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور (ان کی) جو تم میں سے صاحب اختیار ہیں۔ پھر اگر تمہارے مابین کسی چیز میں اختلاف ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے زیادہ اچھا بھی ہے۔

ع 8 9 5

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ
وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ
الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿60﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس پر جو آپ پر اتارا گیا اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا مگر وہ چاہتے یہ ہیں کہ طاغوت کی طرف فیصلہ لے جائیں جبکہ بلا شبہ وہ حکم دیے گئے تھے کہ اس کا انکار کردیں۔ اور شیطان یہی چاہتا ہے کہ انہیں گمراہ کر دے دور کا گمراہ کرنا۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ
يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿61﴾ ۚ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تم اس کی طرف جو اللہ نے نازل کیا اور (آؤ) رسول کی طرف تو آپ منافقوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ (کی طرف) آنے سے رک ہی جاتے ہیں۔

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا
قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَاۗءُوْكَ
يَحْلِفُوْنَ ڰ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا
وَّتَوْفِيْقًا ﴿62﴾

پھر کیا ہوتا ہے کہ جب انہیں ان کے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ سے کوئی مصیبت پہنچتی ہے پھر وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آپ کے پاس آجاتے ہیں کہ ہم نے تو صرف احسان اور موافقت کا ارادہ کیا تھا۔

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۤ
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿63﴾

یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے، تو آپ ان سے اعراض کریں اور انہیں نصیحت کریں اور ان سے ایسی بات کہیں جو ان کے دلوں تک پہنچ جائے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ
اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی بھی رسول مگر اس لیے کہ وہ اللہ کے اذن کے ساتھ اطاعت کیا جائے۔ اور اگر یہ کہ جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا وہ آپ کے پاس آجاتے پھر اللہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿64﴾	سے بخشش مانگتے اور رسول بھی ان کے لیے بخشش مانگتے تو ضرور وہ اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا پاتے۔
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿65﴾	پس نہیں، قسم ہے آپ کے رب کی! وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک وہ آپ کو منصف نہ بنا لیں اس معاملے میں جس میں ان کے درمیان اختلاف ہوا ہے پھر وہ اپنے دلوں میں اس فیصلے سے جو آپ نے کیا ہے کوئی تنگی نہ پائیں اور وہ اس کو پوری طرح تسلیم کر لیں۔
وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿66﴾	اور اگر یہ کہ ہم ان پر لکھ دیتے کہ اپنے نفسوں کو قتل کرو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو چند لوگ ہی ان میں سے ایسا کرتے اور اگر وہ وہی کرتے جس کی وہ نصیحت کیے جاتے ہیں تو ضرور وہ ان کے لیے بہتر ہوتا اور ثابت قدمی کے اعتبار سے زیادہ اچھا ہوتا۔
وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿67﴾	اور تب ہم یقیناً انہیں اپنے پاس سے اجر عظیم عطا کرتے۔
وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾	اور ہم ضرور انہیں سیدھے راستے کی ہدایت دیتے۔
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾	اور جو بھی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا تو یہی لوگ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا انبیا صدیقین شہدا اور صالحین میں سے اور یہ لوگ کتنے اچھے ساتھی ہیں۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
عَلِيْمًا ع ﴿70﴾ ع 11 6

یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے اور کافی ہے اللہ جاننے والا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ
فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنا بچاؤ اختیار کرو، پھر خواہ چھوٹے دستوں میں نکلو یا سب اکٹھے ہو کر نکلو۔

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ
اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ
عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾

اور بے شک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو (نکلنے میں) ضرور دیر لگاتا ہے۔ پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو کہتا ہے تحقیق اللہ نے مجھ پر انعام کیا جبکہ میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا۔

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ
كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ
يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا
عَظِيْمًا ﴿73﴾

اور البتہ اگر تمہیں اللہ کی طرف سے کوئی فضل پہنچے تو وہ ضرور کہے گا گویا کہ تمہارے اور اس کے درمیان کوئی محبت ہی نہ تھی ہائے افسوس مجھ پر کہ میں ان کے ساتھ ہوتا تو میں بہت بڑی کامیابی حاصل کرتا!

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ
نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾

وہ لوگ جو دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے بیچ دیتے ہیں انہیں اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے۔ اور جو بھی اللہ کے راستے میں لڑے پھر وہ قتل کر دیا جائے یا غالب آ جائے تو عنقریب ہم اسے اجر عظیم عطا کریں گے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ تم اللہ کے راستے میں نہیں لڑتے؟ حالانکہ مردوں، عورتوں اور بچوں میں سے جو کمزور ہیں وہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۭ (75)

کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنادے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار بنادے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَاۗءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۧ (76)

ع 10 6 7

وہ لوگ جو ایمان لائے وہ اللہ کے راستے میں جنگ کرتے ہیں اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ طاغوت کے راستے میں جنگ کرتے ہیں پس تم شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو بے شک شیطان کی چال بہت کمزور ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا (77)

کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنھیں کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (لڑائی سے) روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو؟ پھر جب ان پر جنگ کرنا فرض کر دیا گیا تب ان میں سے ایک گروہ لوگوں سے اس طرح ڈر رہا تھا جیسے اللہ سے ڈرتے ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت ڈرنا۔ اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جنگ کرنا کیوں فرض کر دیا؟ تو نے ہمیں ایک قریب کی مدت تک مہلت کیوں نہ دی؟ کہہ دیجیے دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور آخرت اس کے لیے بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرے اور تم دھاگے برابر بھی ظلم نہ کیے جاؤ گے۔

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ

جہاں کہیں بھی تم ہو گے موت تمہیں پا لے گی اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہی کیوں نہ ہو۔ اور اگر انہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿78﴾

تو وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں یہ آپ کی طرف سے ہے۔ کہہ دیجیے سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ کوئی بات سمجھ ہی نہیں پاتے!

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَ مَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿79﴾

جو بھلائی بھی تمہیں پہنچتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچتی ہے وہ تمہارے نفس کی طرف سے ہے اور ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور کافی ہے اللہ گواہ۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَ مَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ ﴿80﴾

جس نے رسول کی اطاعت کی تو درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے منہ موڑ لیا تو ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا۔

وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَ اللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿81﴾

اور وہ کہتے ہیں اطاعت (کریں گے)، پھر جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ رات کو اس کے برخلاف مشورہ کرتا ہے جو آپ کہتے ہیں اور اللہ لکھ رہا ہے جو وہ راتوں کو مشورہ کرتے ہیں۔ پس ان سے اعراض کریں اور اللہ پر بھروسا کریں۔ اور کافی ہے اللہ کارساز۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَ لَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿82﴾

کیا بھلا وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے؟ اور اگر یہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو ضرور وہ اس میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ اِذَا جَآءَهُمۡ اَمۡرٌ مِّنَ الۡاَمۡنِ اَوِ الۡخَوۡفِ
اَذَاعُوۡا بِهٖ ؕ وَ لَوۡ رَدُّوۡهُ اِلَى الرَّسُوۡلِ وَ اِلٰۤى
اُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡهُمۡ لَعَلِمَهُ الَّذِيۡنَ
يَسۡتَنۡۢبِطُوۡنَهٗ مِنۡهُمۡ ؕ وَ لَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰهِ
عَلَيۡكُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ لَاتَّبَعۡتُمُ الشَّيۡطٰنَ اِلَّا
قَلِيۡلًا ﴿83﴾

اور جب ان کے پاس امن یا خوف میں سے کوئی معاملہ آتا ہے تو وہ اسے (لوگوں میں) پھیلا دیتے ہیں۔ اور اگر وہ اسے رسول اور اپنے میں سے صاحب اختیار کی طرف لوٹاتے تو جو ان میں سے اس کا نتیجہ نکال لاتے ہیں وہ ضرور (اس کی حقیقت) جان لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو سوائے چند ایک کے تم سب ضرور شیطان کی پیروی کرتے۔

فَقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا
نَفۡسَكَ وَ حَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ
اَنۡ يَّكُفَّ بَاۡسَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ
اَشَدُّ بَاۡسًا وَّ اَشَدُّ تَنۡكِيۡلًا ﴿84﴾

پس آپ اللہ کے راستے میں جنگ کیجیے، آپ صرف اپنی جان کے مکلف بنائے گئے ہیں، اور مومنوں کو (لڑائی پر) ابھاریں۔ امید ہے کہ اللہ کافروں کی جنگ کو روک دے، اور اللہ بہت ہی سخت ہے لڑائی میں اور بہت ہی سخت ہے عبرتناک سزا دینے میں۔

مَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنۡ لَّهٗ
نَصِيۡبٌ مِّنۡهَا ۚ وَ مَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً
سَيِّئَةً يَّكُنۡ لَّهٗ كِفۡلٌ مِّنۡهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقِيۡتًا ﴿85﴾

جو کوئی سفارش کرے گا اچھی سفارش اس کے لیے اس میں سے حصہ ہوگا اور جو کوئی سفارش کرے گا بری سفارش اس کے لیے اس میں سے حصہ ہوگا۔ اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَ اِذَا حُيِّيۡتُمۡ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوۡا بِاَحۡسَنَ مِنۡهَاۤ
اَوۡ رُدُّوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
حَسِيۡبًا ﴿86﴾

اور جب تم (سلامتی کی) کوئی دعا دیے جاؤ تو تم بھی اس سے زیادہ اچھی دعا دو یا اسی کو لوٹا دو، بے شک اللہ ہر چیز پر خوب حساب لینے والا ہے۔

النصف

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾ ع 11 11 8

اللہ (وہ ہے) جس کے سوا کوئی الہ برحق نہیں، وہ ضرور تمہیں قیامت کے دن کی طرف جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں۔ اور اللہ سے بڑھ کر بات میں کون زیادہ سچا ہے؟

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾

(اے مسلمانو!) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقین کے بارے میں دو گروہ ہو گئے ہو؟ جبکہ اللہ نے انہیں ان کی کمائی کے سبب الٹا پھیر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ تم انہیں ہدایت دو جنہیں اللہ نے گمراہ کر دیا؟ اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو تم ہرگز اس کے لیے کوئی راستہ نہ پاؤ گے۔

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاۗءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿89﴾

وہ دل سے چاہتے ہیں کہ کاش تم بھی کفر کرو جیسا انہوں نے کفر کیا پھر تم سب برابر ہو جاؤ۔ لہذا تم ان میں سے (کسی کو) دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ اللہ کے راستے میں ہجرت کر جائیں، پھر اگر وہ منہ موڑ جائیں تو جہاں کہیں بھی تم انہیں پاؤ انہیں پکڑو اور انہیں قتل کرو اور تم ان میں سے کسی کو دوست اور مددگار نہ بناؤ۔

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَاۗءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا

سوائے ان لوگوں کے جو ایسی قوم سے جا ملتے ہیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو چکا ہے، یا وہ تمہارے پاس اس حال میں آتے ہیں کہ تم سے لڑنے اور اپنی قوم سے لڑنے میں ان کے سینے تنگ ہوتے ہیں، اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور انہیں تم پر مسلط کر دیتا پھر وہ ضرور تم سے لڑتے پھر اگر وہ تم سے کنارہ کشی کریں اور تم سے لڑائی نہ کریں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر (لڑائی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿90﴾

مسلط کرنے کا) کوئی راستہ نہیں بنایا۔

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ
يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى
الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ
وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا
اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾ ع

عنقریب تم کچھ اور لوگوں کو بھی پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں، (مگر) جب کبھی وہ فتنے کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تو وہ اس میں الٹے پھیر دیے جاتے ہیں، پھر اگر وہ تم سے کنارہ کشی نہ کریں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام نہ ڈالیں اور تم سے اپنے ہاتھوں کو نہ روکیں تو انہیں پکڑو اور قتل کردو جہاں کہیں تم انہیں پاؤ۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جن پر ہم نے تمہارے لیے واضح غلبہ رکھا ہے۔

ع 12 4 9

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا
خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ
اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ
مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ
قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ
مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿92﴾

اور کسی مومن کے لیے کسی دوسرے مومن کو قتل کرنا جائز نہیں مگر غلطی سے، اور جو کوئی کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو (اس کے ذمہ) ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے اور اس (مقتول) کے وارثوں کو دیت ادا کرنا ہے مگر یہ کہ وہ معاف کردیں۔ پھر اگر وہ (مقتول) تمہاری دشمن قوم میں سے ہو اور وہ مومن بھی ہو تو (صرف) ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہے اور اگر وہ ایسی قوم میں سے ہو کہ تمہارے اور اس کے درمیان معاہدہ ہے تو دیت اس کے وارثوں کے سپرد کی جائے گی اور ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہوگا۔ پھر جو کوئی (غلام) نہ پائے تو (اس کے ذمہ) دو ماہ کے لگاتار روزے رکھنا ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے توبہ (کا طریقہ) ہے اور اللہ بہت علم والا، خوب حکمت والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ
جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾

اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو اس کا بدلہ جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے اور اللہ اس پر غضبناک ہوا اور اس پر لعنت کی اور اس نے اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى
اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ
عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؗ فَعِنْدَ اللّٰهِ
مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ
قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم اللہ کی راہ میں سفر کرو تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تمہاری طرف سلام کرے اس کو یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں۔ تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہت سے غنائم ہیں۔ تم بھی پہلے اسی طرح تھے تو اللہ نے تم پر احسان کیا، پس تحقیق کر لیا کرو۔ بلاشبہ جو عمل بھی تم کرتے ہو اللہ اس کی خوب خبر رکھنے والا ہے۔

لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ
الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى
الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ
الْحُسْنٰى ؕ وَ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى
الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿95﴾

مومنوں میں سے بغیر کسی تکلیف کے بیٹھ رہنے والے اور اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں۔ جان و مال سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت دی ہے اور ہر ایک سے اللہ نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ نے مجاہدین کو اجر عظیم دے کر بیٹھ رہنے والوں کی نسبت فضیلت سے نوازا ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ كَانَ

(بڑے) درجات ہیں اس کی طرف سے اور بخشش اور رحمت

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

ع 13 5 10 اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿96﴾ ع

اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا
مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ
اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ
مَصِيْرًا ۙ﴿97﴾

بے شک وہ لوگ جب فرشتے انہیں اس حال میں فوت کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں پوچھتے ہیں تم کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں ہم زمین میں بے بس تھے، وہ (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟ پس ایسے ہی لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ کتنا برا ٹھکانا ہے۔

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ
وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً
وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ﴿98﴾

سوائے ان مردوں، عورتوں اور بچوں کے جو بے بس ہیں، کوئی تدبیر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ کوئی راستہ پاتے ہیں۔

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿99﴾

پس یہی وہ لوگ ہیں امید ہے کہ اللہ ان سے درگزر کرے گا اور اللہ بہت معاف کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے۔

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي
الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ
يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
ع 14 4 11 رَّحِيْمًا ﴿100﴾ ع

اور جو کوئی اللہ کے راستے میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں بہت سی جائے پناہ اور بڑی وسعت پائے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے اپنے گھر سے نکلا پھر اسے (راستے میں) موت آ گئی تو یقیناً اس کا اجر اللہ کے ذمہ لازم ہو گیا اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ اِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِی الۡاَرۡضِ فَلَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ
جُنَاحٌ اَنۡ تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوۃِ ٭ۖ اِنۡ
خِفۡتُمۡ اَنۡ یَّفۡتِنَکُمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ اِنَّ
الۡکٰفِرِیۡنَ کَانُوۡا لَکُمۡ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا ﴿۱۰۱﴾

اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز میں قصر کرلو اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے۔ یقیناً کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

وَ اِذَا کُنۡتَ فِیۡہِمۡ فَاَقَمۡتَ لَہُمُ الصَّلٰوۃَ
فَلۡتَقُمۡ طَآئِفَۃٌ مِّنۡہُمۡ مَّعَکَ وَ لۡیَاۡخُذُوۡۤا
اَسۡلِحَتَہُمۡ ۟ فَاِذَا سَجَدُوۡا فَلۡیَکُوۡنُوۡا مِنۡ
وَّرَآئِکُمۡ ۪ وَ لۡتَاۡتِ طَآئِفَۃٌ اُخۡرٰی
لَمۡ یُصَلُّوۡا فَلۡیُصَلُّوۡا مَعَکَ وَ لۡیَاۡخُذُوۡا
حِذۡرَہُمۡ وَ اَسۡلِحَتَہُمۡ ۚ وَدَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
لَوۡ تَغۡفُلُوۡنَ عَنۡ اَسۡلِحَتِکُمۡ وَ اَمۡتِعَتِکُمۡ
فَیَمِیۡلُوۡنَ عَلَیۡکُمۡ مَّیۡلَۃً وَّاحِدَۃً ؕ
وَ لَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ اِنۡ کَانَ بِکُمۡ اَذًی مِّنۡ
مَّطَرٍ اَوۡ کُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤی اَنۡ تَضَعُوۡۤا
اَسۡلِحَتَکُمۡ ۚ وَ خُذُوۡا حِذۡرَکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ
اَعَدَّ لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابًا مُّہِیۡنًا ﴿۱۰۲﴾

اور جب آپ ان میں موجود ہوں پھر آپ ان کے لیے نماز قائم کریں تو چاہیے کہ ان میں سے ایک گروہ اپنے ہتھیار لے کر آپ کے ساتھ (جماعت کے لیے) کھڑا ہو، پھر جب وہ سجدہ کر چکیں تو چاہیے کہ وہ آپ کے پیچھے آجائیں اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی وہ آجائے پھر وہ آپ کے ساتھ (جماعت سے) نماز ادا کرے اور وہ اپنا بچاؤ اور اپنا اسلحہ پکڑے رکھیں۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ تو یہ چاہتے ہیں کاش تم اپنے اسلحے اور اپنے ساز وسامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اور اگر بارش کی وجہ سے تمہیں کوئی تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنا اسلحہ اتار کر رکھ دو۔ اور اپنا بچاؤ لیے رکھو۔ بے شک اللہ نے کافروں کے لیے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

فَاِذَا قَضَیۡتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذۡکُرُوا اللّٰہَ قِیٰمًا
وَّ قُعُوۡدًا وَّ عَلٰی جُنُوۡبِکُمۡ ۚ فَاِذَا اطۡمَاۡنَنۡتُمۡ
فَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتۡ عَلَی

پھر جب تم نماز پوری کر چکو تو اللہ کو کھڑے، بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر (لیٹے ہوئے) یاد کرو۔ پھر جب تم اطمینان میں آجاؤ تو (پوری) نماز ادا کرو بے شک نماز مومنوں پر مقررہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾

اوقات میں فرض ہے۔

وَ لَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا
تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ
وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَ كَانَ
اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿104﴾ ع

ع 15 4 12

اور تم (دشمن) قوم کی تلاش میں کمزوری نہ دکھاؤ، اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو وہ بھی تکلیف اٹھاتے ہیں جیسا کہ تم تکلیف اٹھاتے ہو اور تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ بہت علم والا، بہت حکمت والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ
بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَ لَا تَكُنْ
لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۙ﴿105﴾

بے شک ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے تا کہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے ساتھ فیصلہ کریں جو اللہ نے آپ کو سجھایا ہے اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنیں۔

وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۚ﴿106﴾

اور اللہ سے بخشش مانگیں بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ
خَوَّانًا اَثِيْمًا ۚۙ﴿107﴾

اور آپ ان لوگوں کی طرف سے جھگڑا نہ کریں جو اپنے آپ سے خیانت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ بہت خیانت کرنے والے بہت گناہگار سے محبت نہیں کرتا۔

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ
مِنَ اللّٰهِ وَ هُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا
لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿108﴾

وہ لوگوں سے تو چھپ سکتے ہیں مگر اللہ سے نہیں چھپ سکتے اور وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ راتوں کو (ان) باتوں پر مشورے کرتے ہیں جن سے وہ راضی نہیں ہوتا۔ اور جو عمل بھی وہ کرتے ہیں اللہ اس سب کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣقف فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿109﴾

ہاں تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے جھگڑا کیا، تو قیامت کے دن ان کی طرف سے کون اللہ سے جھگڑا کرے گا یا کون ان کا وکیل ہوگا؟

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿110﴾

اور جو کوئی برا عمل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر وہ اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائے گا۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾

اور جو کوئی گناہ کماتا ہے تو بے شک وہ اپنے ہی خلاف کماتا ہے اور اللہ بہت علم والا، بہت حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۧ ﴿112﴾ ع 16 8 13

اور جو کوئی کسی خطا یا گناہ کا ارتکاب کرے پھر وہ کسی بے گناہ پر اس کا الزام لگا دے تو یقیناً اس نے بہتان اور کھلم کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾ الثلثة

اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے ضرور آپ کو بہکا دینے کا ارادہ کر ہی لیا تھا حالانکہ وہ نہیں بہکا سکتے مگر اپنے آپ ہی کو اور وہ آپ کو کچھ بھی نقصان نہیں دے سکتے۔ اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل کی اور آپ کو وہ سکھایا جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ

ان کی بہت سی سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی سوائے

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ
بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ
مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿114﴾

اس (شخص) کے جو صدقہ کرنے یا نیکی کرنے یا لوگوں کے درمیان صلح کرانے کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضامندی چاہنے کے لیے ایسا کرے گا تو ہم ضرور اسے اجر عظیم سے نوازیں گے۔

وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ
نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ
ع 17 3 14 مَصِيْرًا ﴿115﴾ ع

اور جو کوئی اس کے بعد کہ ہدایت اس کے لیے واضح ہو گئی رسول کی مخالفت کرے اور مومنوں کے راستے کے علاوہ (کسی کے راستے) کی پیروی کرے تو ہم اسے (اسی طرف) پھیر دیں گے جدھر وہ پھر گیا اور ہم اسے جہنم میں جلائیں گے اور وہ کتنی بری لوٹنے کی جگہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا
دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ
بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿116﴾

بے شک اللہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ (کسی کو) شریک ٹھہرایا جائے اور جو اس کے علاوہ ہو گا وہ بخش دے گا جس کے لیے وہ چاہے گا۔ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے تو یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور بھٹک گیا۔

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ
يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾ ۙ

نہیں وہ پکارتے اس کے سوا مگر دیویوں کو اور نہیں وہ پکارتے مگر سرکش شیطان کو۔

وقف لازم لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾ ۙ

اللہ نے اس پر لعنت کی اور اس نے کہا میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ ضرور لے کر رہوں گا۔

وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ
فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ

اور البتہ میں ضرور انہیں بھٹکاؤں گا اور میں ضرور انہیں امیدیں دلاؤں گا اور میں ضرور انہیں حکم دوں گا پھر وہ ضرور مویشیوں کے کان کاٹیں گے اور میں ضرور انہیں حکم دوں گا تو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ ﴿119﴾

وہ ضرور اللہ کی تخلیق کو بدل ڈالیں گے۔ اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے تو یقیناً اس نے کھلم کھلا نقصان اٹھایا۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿120﴾

وہ ان سے وعدہ کرتا ہے اور انہیں امیدیں دلاتا ہے اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر دھوکے کا۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿121﴾

وہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ اس سے کوئی جائے پناہ نہ پائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ہم ضرور ان کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ہمیشہ ہمیشہ۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قول و قرار میں اللہ سے بڑھ کر زیادہ سچا اور کون (ہوسکتا) ہے؟

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾

نہ تمہاری آرزوؤں پر (منحصر ہے) اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر، جو کوئی برا عمل کرے گا وہ اس کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہ پائے گا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾

اور جو کوئی نیک عمل کرے، خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور وہ کھجور کی گٹھلی میں سوراخ برابر بھی ظلم نہ کیے جائیں گے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ مَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ وَّ اتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ اتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾

اور اس سے بڑھ کر دین میں کون اچھا ہوگا جس نے اپنا چہرہ اللہ کے سپرد کر دیا؟ جب کہ وہ نیکوکار بھی ہے اور اس نے ملت ابراہیم کی پیروی کی جو یکسو تھا۔ اور اللہ نے ابراہیم کو خاص دوست بنالیا۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿126﴾ ع

ع 18 11 15

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ نے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔

وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَ مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿127﴾

اور وہ آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ مانگتے ہیں۔ کہہ دیجیے اللہ ان کے بارے میں تمہیں فتویٰ دیتا ہے اور (وہ بھی) جو تم پر یتیم عورتوں کے بارے میں کتاب میں پڑھا جاتا ہے جنہیں تم (مہر) نہیں دیتے جو ان کے لیے لکھا گیا حالانکہ تم ان سے نکاح کی رغبت رکھتے ہو اور کمزور بچوں کے بارے میں بھی (فتویٰ دیتا ہے) اور یہ کہ تم یتیموں کے لیے انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھی نیکی تم کرو گے بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔

وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَ اِنْ تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿128﴾

اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی زیادتی کرنے یا بے رخی برتنے سے ڈرتی ہو تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح کر لیں۔ اور صلح کرنا بہتر ہے۔ اور دلوں میں بخیلی رکھ دی گئی ہے۔ اور اگر تم احسان کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو بے شک جو عمل بھی تم کرتے ہو اللہ اس کی خوب خبر رکھنے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعُوۡۤا اَنۡ تَعۡدِلُوۡا بَيۡنَ النِّسَآءِ
وَ لَوۡ حَرَصۡتُمۡ فَلَا تَمِيۡلُوۡا كُلَّ الۡمَيۡلِ
فَتَذَرُوۡهَا كَالۡمُعَلَّقَةِ ؕ وَ اِنۡ تُصۡلِحُوۡا
وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا (129)

اور تم عورتوں کے درمیان ہرگز عدل نہیں کر سکتے اگرچہ تم (اس کی) حرص کرو تو تم (ایک کی طرف) پوری طرح مائل نہ ہو جاؤ کہ (دوسری کو) لٹکتی ہوئی چیز کی طرح چھوڑ دو۔ اور اگر تم اصلاح کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَ اِنۡ يَّتَفَرَّقَا يُغۡنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ
وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيۡمًا (130)

اور اگر وہ دونوں الگ ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے غنی کر دے گا اور اللہ وسعت والا، خوب حکمت والا ہے۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ
وَ لَقَدۡ وَصَّيۡنَا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ
قَبۡلِكُمۡ وَ اِيَّاكُمۡ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ اِنۡ
تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی
الۡاَرۡضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيۡدًا (131)

اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور البتہ تحقیق ہم نے ان لوگوں کو جو تم سے پہلے کتاب دیے گئے تھے یہ تاکید کی تھی اور تمھیں بھی کہ اللہ سے ڈرو۔ اور اگر تم کفر کرو گے تو بے شک اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ بہت بے نیاز، بہت تعریف والا ہے۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا (132)

اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور کافی ہے اللہ کارساز۔

اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ اَيُّهَا النَّاسُ وَ يَاۡتِ
بِاٰخَرِيۡنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيۡرًا (133)

اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تم سب کو لے جائے اور دوسروں کو لے آئے اور اللہ اس پر بہت قدرت رکھنے والا ہے۔

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا فَعِنۡدَ اللّٰهِ
ثَوَابُ الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

جو کوئی دنیا کا ثواب چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کا ثواب ہے اور اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ع 19 8 16

سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿134﴾ ع

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿135﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! انصاف پر قائم رہنے والے ہو جاؤ، اللہ کے لیے گواہی دینے والے بن جاؤ اگرچہ وہ تمہارے اپنے یا والدین اور قرابت داروں ہی کے خلاف ہو۔ اگر وہ غنی ہوں یا محتاج تو اللہ ان دونوں کا زیادہ خیر خواہ ہے۔ پس تم خواہشات کی پیروی نہ کرو کہ تم عدل نہ کر سکو اور اگر تم (زبان) موڑو گے یا اعراض کرو گے تو بے شک جو بھی عمل تم کرتے ہو اللہ اس کی خوب خبر رکھنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿136﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی اور اس کتاب (پر بھی) جو اس نے اس سے پہلے نازل کی۔ اور جو کوئی اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا انکار کرے گا تو یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور نکل گیا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ؕ ﴿137﴾

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا پھر وہ ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا پھر وہ کفر میں بڑھ گئے اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا اور نہ انہیں کسی راستے کی ہدایت دے گا۔

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۙ ﴿138﴾

منافقوں کو خوش خبری دے دیجیے کہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ
دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ
الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ﴿139﴾

جو لوگ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بنا لیتے ہیں کیا وہ ان کے پاس عزت چاہتے ہیں؟ تو بے شک عزت ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔

وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا
سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ
جَمِيْعًا ۙ﴿140﴾

اور یقیناً اس نے کتاب میں تم پر نازل کیا کہ جب تم اللہ کی آیات سنو کہ ان کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے تو تم ان (مذاق اڑانے والوں) کے ساتھ مت بیٹھو حتیٰ کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں ورنہ بے شک تب تم ان جیسے ہو گے۔ بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کے سب کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ
فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ
وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْۤا اَلَمْ
نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۧ﴿141﴾ ع 20 7 17

وہ لوگ جو تمہارے بارے میں انتظار کرتے ہیں پھر اگر تمہارے لیے اللہ کی طرف سے کوئی فتح ہو تو وہ کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کے لیے کوئی حصہ ہو تو وہ کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں آنے لگے تھے اور ہم تمہیں مومنوں سے بچا نہیں رہے تھے؟ پس اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ کافروں کے لیے مومنوں پر ہرگز کوئی راستہ نہ بنائے گا۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ
خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا

بے شک منافقین اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں حالانکہ اس نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿142﴾

ہوتے ہیں انتہائی سستی سے کھڑے ہوتے ہیں لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو بہت تھوڑا یاد کرتے ہیں۔

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿143﴾

وہ درمیان میں ہی متذبذب ہیں، نہ ان لوگوں کی طرف ہیں اور نہ ان لوگوں کی طرف اور جسے اللہ بھٹکا دے تو آپ ہرگز اس کے لیے کوئی راہ نہ پائیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مومنوں کی بجائے کافروں کو اولیا نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ تم اللہ کے ہاں اپنے خلاف کوئی واضح دلیل بنالو؟

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۙ﴿145﴾

بے شک منافقین آگ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور آپ ہرگز ان کے لیے کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾

سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے توبہ کرلی اور اصلاح کرلی اور اللہ کو مضبوطی سے تھام لیا اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کرلیا تو یہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور اللہ ضرور مومنوں کو اجر عظیم سے نوازے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾

اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ! اور اللہ بہت قدردان، بہت علم والا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ الْقَوْلِ

اللہ بری بات کے ساتھ آواز بلند کرنے کو پسند نہیں کرتا مگر

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾

جس پر ظلم کیا گیا ہو اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾

اگر تم کوئی نیکی ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ یا کسی برائی سے درگزر کرو تو بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا، بہت قدرت رکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ ﴿150﴾

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم کچھ کو مانتے ہیں اور کچھ کا ہم انکار کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان کا کوئی راستہ اپنا لیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾

یہی لوگ دراصل حقیقی کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾ ع 21 11 1

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی ایک کے درمیان بھی تفریق نہیں کی، یہی لوگ ہیں جنہیں وہ ان کے اجر ضرور عطا کرے گا اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ

اہل کتاب آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے ایک کتاب اتار لائیں۔ درحقیقت انہوں نے موسیٰ سے اس سے بڑی چیز کا مطالبہ کیا تھا پس انہوں نے کہا تھا ہمیں اللہ کو سامنے دکھاؤ، تو ان کے ظلم کی وجہ سے بجلی کی کڑک

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَ اٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿153﴾

نے انہیں پکڑ لیا پھر اس کے باوجود کہ ان کے پاس واضح نشانیاں آچکیں انہوں نے بچھڑے کو معبود بنالیا۔ پھر بھی ہم نے ان سے درگزر کیا اور ہم نے موسیٰ کو واضح غلبہ عطا کیا۔

وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿154﴾

اور ہم نے ان سے پختہ عہد لینے کے لیے کوہ طور کو ان پر اٹھایا اور ہم نے ان سے کہا کہ دروازے میں عاجزی سے جھکتے ہوئے داخل ہوجاؤ اور ہم نے ان سے کہا کہ تم ہفتے کے دن میں زیادتی نہ کرو اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۪ ﴿155﴾

تو ان کے اپنا عہد توڑ دینے، اور اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کرنے اور انبیا کو ناحق قتل کرنے اور ان کے کہنے کے سبب کہ ہمارے دل غلافوں میں ہیں (ہم نے ان پر لعنت کی) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان (کے دلوں) پر مہر لگادی، تو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ ﴿156﴾

اور ان کے کفر کرنے اور مریم پر بہت بڑا بہتان لگانے کی وجہ سے۔

وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَ لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ

اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ بے شک ہم نے ہی اللہ کے رسول مسیح عیسیٰ ابن مریم کو قتل کیا، حالانکہ نہ انہوں نے اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی پر چڑھایا بلکہ (یہ معاملہ) ان پر مشتبہ بنا دیا گیا۔ اور بے شک جنہوں نے اس میں اختلاف کیا ہے یقیناً وہ اس کے بارے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ﴿157﴾	انہیں اس کے بارے میں کوئی علم نہیں سوائے گمان کی پیروی کرنے کے اور انہوں نے اسے یقینی طور پر قتل نہیں کیا۔
بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿158﴾	بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھالیا اور اللہ بہت زبردست، خوب حکمت والا ہے۔
وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ﴿159﴾	اور اہل کتاب میں سے کوئی بھی ایسا نہیں مگر یہ کہ وہ اپنی موت سے پہلے اس (عیسیٰ) پر ضرور ایمان لے آئے گا اور قیامت کے دن وہ ان کے خلاف گواہ ہوگا۔
فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ﴿160﴾	پھر جو یہودی بن گئے ان کے ظلم کی وجہ سے اور اکثر لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکنے کی وجہ سے ہم نے ان پر حلال کی گئی پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں۔
وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿161﴾	اور ان کے سود لینے کی وجہ سے بھی جبکہ وہ لازماً اس سے روکے گئے تھے اور ان کے لوگوں کے مال باطل طریقے سے کھانے کی وجہ سے بھی۔ اور ان میں سے کفر کرنے والوں کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔
لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ	لیکن جو لوگ ان میں سے علم میں راسخ ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور جو نماز قائم کرنے والے ہیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ع 22 10 2

وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۧ (162)

اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم ضرور اجر عظیم عطا کریں گے۔

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ (163)

بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی کی جس طرح ہم نے نوح اور اس کے بعد (دیگر) انبیاء پر وحی کی اور ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اولاد یعقوب، عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف وحی کی اور ہم نے داوٗد کو زبور عطا کی۔

وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ (164)

اور اس سے پہلے ہم نے کئی رسولوں کے قصے آپ پر بیان کیے ہیں اور کئی رسول ہیں جن کے قصے ہم نے آپ پر بیان نہیں کیے اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا جیسے کلام کیا جاتا ہے۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (165)

یہ رسول خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کے لیے اللہ پر کوئی حجت (باقی) نہ رہے اور اللہ بہت زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ (166)

لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو اس نے آپ کی طرف نازل کیا اسے اپنے علم کے ساتھ نازل کیا اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور کافی ہے اللہ گواہ۔

©ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿167﴾

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے۔

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ
لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ﴿168﴾

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا اللہ انہیں ہرگز معاف نہ کرے گا اور نہ انہیں کسی راستے کی ہدایت دے گا۔

إِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ أَبَدًا ؕ
وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿169﴾

سوائے جہنم کے راستے کے، جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اور یہ بات اللہ پر بہت آسان ہے۔

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ
مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَإِنْ
تَكْفُرُوْا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿170﴾

اے لوگو! یقیناً یہ رسول تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر آیا ہے پس ایمان لے آؤ تمہارے ہی لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم کفر کرو گے تو بے شک اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ بہت علم والا، بہت حکمت والا ہے۔

يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الْحَقَّ ؕ إِنَّمَا
الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
وَكَلِمَتُهٗ ۚ أَلْقٰهَآ إِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ
مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا
ثَلٰثَةٌ ؕ إِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ إِنَّمَا اللّٰهُ إِلٰهٌ
وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ أَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا

وقف لازم

اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں غلو نہ کرو اور اللہ پر حق کے سوا کچھ مت کہو، بلاشبہ مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ تھا جسے اس نے مریم کی طرف ڈالا اور اس کی طرف سے ایک روح تھی، تو تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور نہ تم کہو کہ تین ہیں۔ باز آ جاؤ! یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ بے شک اللہ ایک ہی الٰہ ہے، وہ اس سے پاک ہے کہ اس کے لیے کوئی اولاد ہو، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ع 23 9 3

فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿171﴾ ع

ہے اور کافی ہے اللہ کارساز۔

لَنْ یَّسْتَنْكِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَ لَا الْمَلٰٓىِٕكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَ مَنْ یَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ یَسْتَكْبِرْ فَسَیَحْشُرُهُمْ اِلَیْهِ جَمِیْعًا ﴿172﴾

مسیح ہرگز عار محسوس نہیں کرے گا کہ وہ اللہ کا بندہ ہو اور نہ ہی مقرب فرشتے (عار محسوس کریں گے)۔ اور جو کوئی اس کی عبادت سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے گا تو وہ ضرور ان سب کو اپنی طرف اکٹھا کرے گا۔

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ یَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ۬ وَّ لَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿173﴾

تو رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے تو وہ انہیں ان کے اجر پورے پورے دے گا اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے گا اور رہے وہ لوگ جنہوں نے (عبادت سے) عار محسوس کی اور تکبر کیا تو وہ انہیں دردناک عذاب دے گا اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ﴿174﴾

اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک دلیل آ چکی اور ہم نے تمہاری طرف ایک واضح نور نازل کیا۔

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ یَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿175﴾ ؕ

تو رہے وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اسے مضبوط پکڑا تو ضرور وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت میں اور فضل میں داخل کرے گا اور انہیں اپنی طرف سیدھے راستے کی ہدایت دے گا۔

یَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیْكُمْ فِی

وہ آپ سے فتویٰ مانگتے ہیں کہہ دیجیے اللہ تمہیں کلالہ کے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ
وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ
يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا
اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ وَاِنْ
كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَاۗءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ
حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ
تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝176 ع 24 5 4

بارے میں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کی
کوئی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اس کے لیے اس کے
ترکہ کا آدھا حصہ ہے اور وہ اس (بہن) کا وارث ہوگا اگر
اس (بہن) کی کوئی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر وہ دو بہنیں ہوں تو ان
دونوں کے لیے اس (بھائی) کے ترکہ میں سے دو تہائی حصہ
ہے اور اگر وہ کئی بہن بھائی مرد اور عورتیں ہوں تو مرد کے لیے
دو عورتوں کی مانند حصہ ہے۔ اللہ تمہارے لیے (احکام)
واضح کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ ہر چیز کو خوب
جاننے والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

حافظ قاری محمد مستمر خان فاضل علوم اسلامیہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر وزارت مذہبی امور
(محکمہ اوقاف) پنجاب
فون 7554049

مہتمم مدرسۃ الحسنین تعلیم القرآن
178/1 طارق آباد نواب پورہ روڈ
نزد شاہ کمال اچھرہ لاہور

حوالہ نمبر 048

تاریخ 4.3.2020

تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے بتوفیق اللہ تعالیٰ ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی مترجم

سورہ النساء حرف بحرف اوّل تا آخر پڑھی ہے۔ اس پروف کے متن میں

لفظی، اعرابی، اغلاط موجود نہیں ہیں۔ واللہ اعلم

محمد مستمر خان
عفی عنہ
4-3-2020

DA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

قرآن مجید لفظی ترجمہ و تفسیر آڈیوز

قرآن مجید ترجمہ و تفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2007	اردو
فہم القرآن مختصر تفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
قرآن مجید ترجمہ و تفسیر	ڈاکٹر ادریس زبیر	2013	اردو
قرآن مجید ترجمہ و تفسیر	تیمیہ زبیر	2010	انگلش
قرآن مجید ترجمہ و تفسیر	تیمیہ زبیر	2012	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	تیمیہ زبیر	2015	انگلش
قرآن مجید ترجمہ و تفسیر	آمنہ الٰہی	2002	انگلش
قرآن مجید ترجمہ و تفسیر	حجاب اقبال	2002	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	فرح عباسی	2002	سندھی
فہم القرآن مختصر تفسیر	بسمہ کمال	2002	پشتو

قرآن مجید لفظی ترجمہ، کتب، کتابچے اور کارڈز

قرآن مجید لفظی ترجمہ (دو جلدیں)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردو
قرآن مجید لفظی ترجمہ (مکمل)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
قرآن مجید لفظی ترجمہ پارہ 30-1	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
سورۃ البقرہ (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
سورۃ یوسف (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
سورۃ الحجرات (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردو
قرآن مجید منتخب آیات اور سورتیں	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2008	اردو
قرآن کے موتی	زبیدہ عزیز (ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے دورہ قرآن 2014 سے ماخوذ)		

دیگر کتب

علم حدیث	ڈاکٹر محمد ادریس زبیر	2013	اردو
الاربعون النوویہ	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2009	عربی اور اردو
قبر کے تین سوال	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردو
زبان کی حفاظت	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردو
تم کب توبہ کرو گے؟	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردو
نماز کے اذکار	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2018	اردو
قرآن کے فضائل و آداب	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	اردو
قرآن اور احسان	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	عربی اور اردو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت وکردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن کورس
- تدبر القرآن کورس
- صوت القرآن کورس
- فہم القرآن کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید کورس
- تعلیم القراءات العشرۃ الصّغریٰ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- تعلیم الحدیث کورس
- حی علی الفلاح کورس
- خط وکتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک

ہمارے بچے کورسز: • منار الاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- **الھدیٰ انٹرنیشنل سکول** میں مانٹیسوری تا اولیول تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحٰی کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی راہ نمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر
- میرج بیورو

شعبہ نشر واشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہ نمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشر واشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **میڈیا پروڈکشن:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز میڈیا فورمز پر بلامعاوضہ پیش کیے جاتے ہیں۔

☆ **Alhuda Apps**:

- Quran for All
- Quran in Hand
- Learn Quran
- Alhudalive
- Asmaa' Allah al-Husna
- Quranic & Masnoon Duas
- Wa Iyyaka Nastaeen
- Dua Kijiay
- Supplications for Traveling
- Sonay Jagnay Kay Azkaar
- Zad e Rah
- Miftah Al-Quran pro
- Miftah Al-Quran
- My Alhuda Online

☆ **Websites:** www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

☆ **Facebook:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/

☆ **YouTube:** www.youtube.com/drfarhathashmiofficial/

☆ **Telegram Channels:** https://telegram.me/ThePeralsofWisdom

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نوٹس

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
مجھے تورات کی جگہ سات طویل (سورتیں) دی گئیں ہیں۔

[السلسلة الصحيحة، ج:3، 1480]

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
جو شخص قرآن کی ابتدائی سات سورتیں حاصل کر لے وہ بہت بڑا عالم ہے۔

[مسند أحمد، ج:40، 24443]

978-969-690-038-2
04010141
AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.